دهلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
, Issue: 186
www.hamarasamajdaily.com
Saturday,21,March,2026 (Rs.2

امریکہ، اسرائیل اور ایران سے جنگ بندی کی اپیل

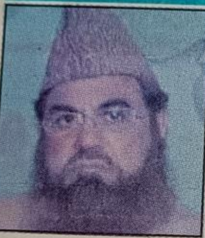

نئی دہلی،20 مارچ، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ عید الفطر کو مذہبی عقیدت کے ساتھ منائیں اور رمضان المبارک کے بعد گناہوں میں ملوث ہوکر رمضان المبارک میں حاصل کیے ہوئے ثواب کو ضائع نہ کریں ۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ پرستوں کے ذریعے بھارت میں اقلیتی فرقہ کے لیے زمین تنگ کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں اور ہر طرف تعصب کا ماحول بنایا جارہا ہے اچھی بات تو یہ ہے کہ ایسے شر پسند عناصر کو خاطر خواہ کامیابی نہیں مل رہی۔ مسلم فرقہ کو نشانہ بنانا سیاسی ہتھکنڈا بن چکا ہے اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے اور الیکشن جیتنے کے لیے یہ آسان حربہ ہے۔ مہاراشٹر کی ریاستی حکومت نے پہلے مسلم کوٹے کے پانچ فیصد ریزرویشن کو ختم کیا حالانکہ یہ کوٹہ ریاست میں صرف معاشی سماجی اور تعلیمی طور پر پسماندہ مسلمانوں کو تعلیمی اداروں میں پانچ فیصد ریزرویشن فراہم کرنے کے لیے تھا اس کا اطلاق تمام مسلمانوں پر نہیں ہوتا تھا اب تبدیلی مذہب کے نام پر "مہاراشٹر فریڈم آف ریلیجن ایکٹ" 2026 بل پاس کرایا گیا ہے مذہب کی آزادی اور مذہب کے تحفظ کا حق سب کو ملنا چاہیے اور سب کو آئین پر عمل کرنا چاہیے۔ کچھ لوگ اقلیتی فرقہ پر الزام دیتے ہیں کہ یہ لوگ جبرا تبدیلی مذہب کراتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اس بل پر عمل تو ہونا چاہیے لیکن یہ یقینی بنایا جائے کہ کسی پر ظلم نہ ہو۔

انقلاب

THE INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

ilab.com | epaper.inquilab.com

یمت: ۵ روپے، ۲۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ ۲۱ مارچ، ۲۰۲۶ء، یکم شوال ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۴، شمارہ ۳۱

جبراً تبدیلیٔ مذہب کے نام پر کسی پر ظلم نہیں ہونا چاہیے: مفتی محمد مکرم احمد

نئی دہلی (پریس ریلیز) مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد شاہی امام فتح پوری مسجد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ عیدالفطر کو مذہبی عقیدت کے ساتھ منائیں اور رمضان المبارک کے بعد گناہوں سے بچتے ہوئے اس مہینے میں حاصل کردہ روحانی فوائد کو برقرار رکھیں۔

انہوں نے کہا کہ ملک میں فرقہ پرست عناصر کی جانب سے اقلیتی طبقے کے خلاف ماحول بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں، تاہم ایسے عناصر کو خاطر خواہ کامیابی نہیں مل رہی ہے۔ ان کے مطابق مسلمانوں کو نشانہ بنانا بعض حلقوں کے لیے سیاسی ہتھکنڈا بن چکا ہے، جس کا مقصد اصل مسائل سے توجہ ہٹانا اور انتخابی فائدہ حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے مہاراشٹر میں مسلم ریزرویشن کے خاتمے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ کوٹہ صرف سماجی، معاشی اور تعلیمی طور پر پسماندہ مسلمانوں کے لیے تھا، نہ کہ تمام مسلمانوں کے لیے۔ انہوں نے مہاراشٹر فریڈم آف ریلیجین ایکٹ ۲۰۲۶ء کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مذہب کی آزادی ہر شہری کا آئینی حق ہے اور قانون پر عمل ضرور ہونا چاہیے، لیکن اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی کے ساتھ ناانصافی یا ظلم نہ ہو۔ انہوں نے اس الزام کو بھی مسترد کیا کہ اقلیتی طبقہ جبراً تبدیلیٔ مذہب میں ملوث ہے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے مشرق وسطیٰ میں گزشتہ بیس دن سے جاری کشیدگی اور عوامی جانی نقصان پر گہرے رنج کا اظہار کیا اور امریکہ، اسرائیل اور ایران سے فوری جنگ بندی کی اپیل کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس تنازعہ کا دائرہ وسیع ہوتا جارہا ہے اور اس کے تباہ کن اثرات صرف مشرق وسطیٰ تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ عالمی امن کے لیے بھی خطرہ بن سکتے ہیں۔